Cambridge Assessment International Education

Cambridge IGCSE™

URDU AS A SECOND LANGUAGE **0539/02**

Paper 2 Listening **For examination from 2021**

SPECIMEN TRANSCRIPT **Approximately 35–45 minutes**

This document has **12** pages. Blank pages are indicated.

© UCLES 2018

Cambridge Assessment International Education

Cambridge IGCSE

Specimen Examination in Urdu as a Second Language

Paper 2 Listening for examination from 2021

Turn over now

[Pause 00’05’’]

مشق نمبر :1

سوال نمبر :1 تا 8

سوال نمبر1 تا 8 کے لیے آپ آٹھ مختلف حصے سنیں گے۔ ہر سوال کا جواب دی گئی لائن پر تحریر کریں۔ آپ کا جواب مختصر ہونا چاہیے۔

آپ ہر حصے کو دوبار سنیں گے۔

[Pause 00’05’’]
[Signal]
[Pause 00’03’’]

سوال نمبر1

عامر: ابو جان کل ہم سکول کی طرف سے سیر پر جا رہے ہیں۔

ابو: بیٹا آپ کس وقت سکول سے روانہ ہونگے اور آپ کی واپسی کس وقت ہو گی؟

عامر: ہم صبح ساڑھے سات بجے روانہ ہوں گے اور اُمید ہے کہ شام ساڑھے پانچ بجے تک واپس سکول پہنچ جائیں گے لیکن اس کا دارو مدار ٹریفک پر ہے۔

[Pause 00’10’’]
[Repeat]
[Pause 00’05’’]

سوال نمبر2

ناصرہ: سلیم بھائی کل شام آپ کیا کر رہے ہیں؟

سلیم: کچھ بھی نہیں۔ کیوں کوئی خاص کام ہے؟

ناصرہ: کام تو کوئی نہیں، لیکن کل شام 7 بجے الحمرا سنٹر میں ایک پاکستانی سٹیج شو ہو رہا ہے۔ آپ کے پاس وقت ہو تو کیوں نہ ہم یہ شو دیکھنے چلیں!

سلیم: میں تو فارغ ہوں یہ بتاؤ کہ یہ شو کس قسم کا ہے؟

ناصرہ: اشتہار پر لکھا ہے کہ یہ ایک ثقافتی شو ہو گا۔

سلیم: چلو ٹھیک ہے تو پھر یہ شو دیکھنے کے لیے ہم دونوں چلتے ہیں۔

[Pause 00'10'']
[Repeat]
[Pause 00'05'']

سوال نمبر 3

F سمیع! آج کل بچے اور جوان سبھی فاسٹ فوڈ بہت شوق سے کھاتے ہیں۔

M کھانے مزیدار اور چٹ پٹے بھی تو ہوتے ہیں نا!

F مگر یہ کھانے صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ہوتے ہیں

M ہاں! لیکن یہ کھانے آسانی سے دستیاب بھی تو ہو تے ہیں

F ان میں چکنائی بہت زیادہ ہوتی ہے جو دل کی بیماریوں کا باعث بن سکتی ہے۔

M نازیہ! تم نے ٹھیک کہا۔ ہمیں صحت مند کھانے ہی کھانے چاہیئں اور اگر ہو سکے تو ورزش بھی کرنی چاہیے۔

[Pause 00'10'']
[Repeat]
[Pause 00'05'']

سوال نمبر 4

F عدنان آپ انٹرنیٹ کس کام کے لیے استعمال کرتے ہیں؟

M میں دراصل موسیقی میں بہت دلچسپی رکھتا ہوں اور انٹرنیٹ پر مجھے غزلیں سننا بہت پسند ہے اور آپ؟

F مجھے دکانوں میں لمبی قطار میں کھڑا ہونا پسند نہیں۔ میں تو گھر بیٹھے روزمرہ اشیاء کی خریداری انٹرنیٹ پر کرتی ہوں۔

[Pause 00’10’’]
[Repeat]
[Pause 00’05’’]

سوال نمبر 5

علی۔ مجھے جلدی گھر جانا ہے کیوں کہ میرا پسندیدہ پروگرام ٹی وی پر آنے والا ہے۔

فوزیہ۔ کیا فٹ بال کا میچ لگنے والا ہے؟

علی۔ ہاں ویسے تو فٹبال کا میچ بھی مجھے پسند ہے، مگر یہ ایک مزاحیہ تفریحی پروگرام ہے۔ کیا آپ کو بھی ایسے پروگرام پسند ہیں؟

فوزیہ۔ نہیں، مجھے تو اردو ڈرامے بہت اچھے لگتے ہیں۔

[Pause 00’10’’]
[Repeat]
[Pause 00’05’’]

سوال نمبر 6

ریلوے آفیسر: جی فرمایئے۔ میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں؟

سحرش: مجھے ملتان جانا ہے اور مجھے ریل کا واپسی ٹکٹ چاہیے۔

ریلوے آفیسر: آپ کے ٹکٹ کی قیمت 950 روپے ہے۔

سحرش: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ملتان پہنچنے میں کتنا وقت لگے گا؟

ریلوے آفیسر: ملتان پہنچنے میں عموماً ڈیڑھ گھنٹہ لگتا ہے، لیکن ریل کی پٹڑی کی مرمت کی وجہ سے آج تین گھنٹے لگیں گے۔ اور یہ ٹرین راستے میں آنے والے ہر سٹیشن پر رکے گی۔

[Pause 00’10’’]
[Repeat]
[Pause 00’05’’]

سوال نمبر 7

F۔ خبریں ختم ہوئیں، اب آپ موسم کا حال سنیے

محکمہ موسمیات کے مطابق کل مکہ مکرمہ کا درجہ حرارت 22 ڈگری سنٹی گریڈ رہے گا۔

جدہ میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے اس لیے غیر ضروری سفر سے پرہیز کریں۔

اور مدینہ منورہ میں سارا دن بادل چھائے رہیں گے۔

[Pause 00’10’’]
[Repeat]
[Pause 00’05’’]

سوال نمبر 8

کلرک: جی! فرمایئے میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہوں؟

احمد : مجھے یہ سرکاری خط بھیجنا ہے اور میں نہیں چاہتا کہ یہ خط گم ہو جائے۔

کلرک: رجسٹری کے ذریعے بھیجیں تو 460 روپے لگیں گے، جبکہ عام ڈاک کے ذریعے بھیجیں تو اس کے 150 روپے ہیں۔

احمد: یہ لیجیے رجسٹرڈ خط کی رقم! شکریہ۔

[Pause 00’10’’]
[Repeat]
[Pause 00’05’’]

مشق نمبر 1 ختم ہوئی، اب آپ تھوڑی دیر میں مشق نمبر 2 سنیں گے۔ پرچے میں دیے گئے مشق نمبر 2 کے سوالات پڑھیں۔

[Pause 00’30’’]

مشق نمبر :2

سوال نمبر :9

نیند کی اہمیت پر ایک تقریر سنیں اور نیچے دیے گئے جملے ایک یا دو الفاظ لکھ کر مکمل کریں۔

آپ یہ تقریر دو بار سنیں گے۔

[Pause 00’05’’]
[Signal]
[Pause 00’03’’]

نیند ایک فطری عمل ہے اور سونے سے کسے پیار نہیں۔ اس سے تھکاوٹ دور ہوتی ہے اور جسم کو آرام ملتا ہے۔ انسانی اعضاء تازہ دم ہو کر دوبارہ کام کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق انسان کو ہر روز 7 سے 8 گھنٹے ضرور سونا چاہیے اور جس طرح متوازن خوراک ہماری صحت کے لیے ضروری ہے اسی طرح نیند بھی ہمارے جسم کو تندرست رکھنے کے لیے نہایت لازمی ہے۔

ہر شخص کو پوری طرح رات میں نیند میسر نہیں آتی اور اس کی کئی وجوہات ہیں۔ کچھ لوگ اپنا شوق پورا کرنے کے لیے رات دیر تک جاگتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگ تو خواہ مخواہ اپنی نیند ضائع کر دیتے ہیں۔ مگر کچھ لوگوں کے لیے جسمانی تھکاوٹ کی کمی بھی بے خوابی کا سبب بنتی ہے۔ کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جن کو نفسیاتی الجھنیں اور پریشانیاں سونے نہیں دیتیں۔ برطانیہ میں ایک سروے کے مطابق تقریباً 25 فی صد لوگ اتوار کی رات کو مناسب طور پر سو نہیں سکتے کیوں کہ انہیں یہ فکر ہوتی ہے کہ صبح گاڑی چلاتے ہوئے نہ جانے کتنی دیر تک ٹریفک میں رکنا پڑے گا۔ ان فکر مند لوگوں میں سے 56 فی صد لوگ ایسے ہیں جو اتوار کی شب 4 گھنٹے سے بھی کم وقت کے لیے سوتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ برطانوی باشندے پیر کے دن کو ناپسند کرتے ہیں۔

نیند کی کمی انسانی صحت کو بُری طرح متاثر کرتی ہے۔ جس کے نتیجے میں انسان مایوسی اور پریشانی کا شکار ہو سکتا ہے۔ کم خوابی سے انسان کے ناخوشگوار موڈ میں مبتلا ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اُس کی قوت فیصلہ اور سوچنے کی صلاحیت بھی بُری طرح متاثر ہوتی ہے۔ یہ بات درست ہے کہ ہمیں اپنا شوق پورا کرنے پر وقت صرف کرنا چاہیے لیکن اعتدال کے ساتھ۔ اگر ممکن ہو تو اپنے اعصاب کو مناسب حد تک تھکانے کے لیے محنت طلب کام اور ورزش باقاعدگی سے کرنے کی عادت ڈالیں۔ مختصر یہ کہ مناسب نیند صحت مند جسم اور ذہن دونوں کے لیے ہی مفید ہے۔

[Pause 00’30’’]

اب آپ یہ تقریر دوبارہ سنیں۔

[Repeat]

مشق نمبر 2 ختم ہوئی، اب آپ تھوڑی دیر میں مشق نمبر 3 سنیں گے۔ پرچے میں دیے گئے مشق نمبر 3 کے سوالات پڑھیں۔

[Pause 00’30’’]

مشق نمبر :3

سوال نمبر :10

آپ پبلک ٹرانسپورٹ کے متعلق چھ اشخاص کی گفتگو سُن رہے ہیں۔ ہر ایک شخص کو اس کی دی گئی رائے (A–G) سے ملائیں۔
ہر شخص کے لیے انگریزی حروف (A–G) میں سے ایک حرف دیے گئے خانے میں لکھیں۔ ہر حرف کا استعمال صرف ایک بار کریں۔
ایک حرف اضافی ہے جسے استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

آپ ہر حصے کو دو بار سنیں گے۔

[Pause 00’05’’]
[Signal]
[Pause 00’03’’]

پہلی رائے

میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ اکثر فلم دیکھنے بس پر جاتی ہوں۔ آجکل سینما کے ٹکٹ بھی تو بہت مہنگے ہو گئے ہیں لیکن اگر ہم اکٹھے بس پر سفر کریں تو فلم کے ٹکٹ پر 30 فیصد رعایت ملتی ہے۔ لیکن ایک مسئلہ یہ ہے کہ اگر شو دیر سے ختم ہو تو آخری بس نہیں ملتی اور ہمیں ٹیکسی لینا پڑتی ہے۔ کیا ہی اچھا ہو، کہ ہم واپس گھر بھی بس پر آسکیں۔

دوسری رائے

میں ایک طالب علم ہوں اس لیے مجھے اپنے روز مرہ کے سفر کے خرچے پر نظر رکھنا پڑتی ہے میرا اسکول چونکہ گھر سے کافی دُور ہے اس لیے مجھے بس پر سفر کرنا پڑتا ہے۔ میں پورے سال کا سفری ٹکٹ لے لیتا ہوں جس سے مجھے کافی بچت ہو جاتی ہے۔ ویک اینڈ پر سفر کرنے کی صورت میں ٹکٹ اور بھی سستے ملتے ہیں۔ میرے دوست جب مجھے ملنے آتے ہیں تو وہ اکثر پورے دن کا سفری ٹکٹ لے لیتے ہیں تاکہ زیادہ پیسے خرچ نہ ہوں۔

تیسری رائے

میں گاڑی نہیں چلاسکتی اس لیے مجھے پبلک ٹرانسپورٹ پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ میرے گھر کے قریب کافی بس سٹاپ ہیں اس لیے مجھے بس لینے کا مسئلہ نہیں ہوتا۔ البتہ ٹریفک کی وجہ سے شہر تک میرا سفر بہت زیادہ تھکا دینے والا ہوتا ہے اور کافی وقت لگ جاتا ہے۔ بہت سے لوگ اپنی گاڑیوں میں کام پر جاتے ہیں جس سے ٹریفک کے مسائل بڑھ جاتے ہیں۔ میرے خیال میں کونسل کو چاہیئے کہ پبلک ٹرانسپورٹ کو زیادہ سے زیادہ فروغ دے تاکہ گاڑیوں کا استعمال کم ہو۔

چوتھی رائے

میرے پاس اپنی گاڑی تو ہے لیکن کام پر میں ہمیشہ ٹرین ہی سے جاتا ہوں۔ اکثر لوگ پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافے کی شکایت کرتے نظر آتے ہیں لیکن میرے لیے یہ ایک انتہائی کارآمد ذریعہ سفر ہے، کیونکہ میں صبح کام پر جاتے ہوئے ٹرین پر چائے پی لیتا ہوں اور اپنی ای میل بھی پڑھ لیتا ہوں، جبکہ واپسی پر دفتر کا کام کر لیتا ہوں، لیکن اپنی گاڑی چلاتے ہوئے میں یہ سب کچھ نہیں کر سکتا۔

پانچویں رائے

میری نانی ایک گاؤں میں رہتی ہیں۔ وہ اکثر اپنی سہیلیوں سے ملنے شہر جاتی ہیں۔ پیر سے جمعہ تک اگر انہیں سفر کرنا ہو تو آسانی سے جہاں چاہیں جا سکتی ہیں۔ لیکن ہفتہ یا اتوار کو مجھے ہی ان کو لے جانا پڑتا ہے کیونکہ ان دنوں میں بہت کم بسیں چلتی ہیں۔ میرے خیال میں یہ اچھی بات نہیں کہ پورا ہفتہ بس سروس باقاعدہ نہیں چلتی جس سے اکثر لوگوں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

چھٹی رائے

میں ان دنوں پبلک ٹرانسپورٹ پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہوں۔ حال ہی میں میں نے اپنی گاڑی میں کام پر جانا چھوڑ دیا ہے کیونکہ پیٹرول بہت مہنگا ہو گیا ہے۔ شروع میں تو میں بہت پریشان تھا کیونکہ سُنا تھا کہ دیہی علاقوں میں پبلک ٹرانسپورٹ سروس قابل بھروسہ نہیں ہے لیکن میں کبھی بھی کام پر دیر سے نہیں پہنچا۔ جو چیز مجھے بالکل پسند نہیں وہ بسوں کے اندر موجود گندگی ہے۔

[Pause 00’05’’]

اب آپ یہ گفتگو دوبارہ سنیں۔

[Repeat]

مشق نمبر 3 ختم ہوئی، اب آپ تھوڑی دیر میں مشق نمبر 4 سنیں گے۔ پرچے میں دیے گئے مشق نمبر 4 کے سوالات پڑھیں۔

[Pause 00’30’’]

مشق نمبر :4

سوال نمبر :11 تا 18

آپ ریڈیو پر عالیہ کے مشاغل کے بارے میں انٹرویو سُن رہے ہیں۔ انٹرویو سُن کر ہر سوال کے لیے (A, B یا C) میں سے صحیح جواب کے سامنے دیے گئے خانے میں (✓) ٹِک کا نشان لگائیں۔ آپ یہ انٹرویو دوبار سنیں گے۔

مرد: ہم آپ کو اپنے پروگرام میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ آج اس پروگرام میں ایک ہونہار طالبہ عالیہ اپنی روزمرہ زندگی کے بارے میں گفتگو کریں گی۔ السلام علیکم عالیہ !

عورت: وعلیکم السلام!

مرد: آپ کا بہت شکریہ کہ آپ یہاں تشریف لائی ہیں آج ہم آپ سے آپ کے روزمرہ کے معمولات کے بارے میں بات چیت کریں گے۔

کیا آپ ہمارے سامعین کو بتائیں گی کہ آپ فارغ وقت میں کیا کرتی ہیں ؟

عورت: جی ضرور!

جب میں چھوٹی تھی تو ٹی وی بہت شوق سے دیکھتی تھی۔ لیکن اب میرے پاس زیادہ فارغ وقت نہیں ہوتا کہ میں اپنی پڑھائی اور ضروری کاموں کے بعد کچھ کر سکوں۔ میں عموماً اپنی سہیلیوں کے ساتھ فون پر باتیں کرتی ہوں لیکن میری بہن کی خواہش ہے کہ میں اسکے ساتھ ستار بجانا سیکھوں۔

مرد: ۔ کیا آپ گھر کے کاموں میں بھی ہاتھ بٹاتی ہیں ؟

عورت: جی ہاں یہ تو مجھے کرنا پڑتا ہے، کیونکہ میری امی سکول میں پڑھاتی ہیں اور وہ سارے گھر کا کام خود نہیں کر سکتیں اس لیے صفائی کے لیے ہمارے گھر میں ایک ملازم آتا ہے۔ میں کپڑوں کی دھلائی اور استری کرتی ہوں جبکہ میرا بھائی گھر کے لیے خریداری کرتا ہے۔

مرد: آپ اپنے گھر والوں کے ساتھ کب وقت گزارتی ہیں ؟

عورت: اتوار کو ہم سب گھر والے اپنی دادی اماں کے گھر جاتے ہیں۔ کبھی کبھی میں اپنی بہن کے ساتھ گھر پر فلم دیکھتی ہوں۔ اس کے علاوہ میں اکثر اپنے بھائی کے ساتھ صبح کے وقت پارک میں دوڑنے جاتی ہوں جو ہمارے گھر کے قریب ہی ہے۔

مرد: آپ ایک ہونہار طالبہ ہیں، تو مطالعہ کا شوق بھی ہو گا۔ آپ کس طرح کی کتابیں پڑھنا پسند کرتی ہیں؟

عورت: مجھے سکول کے کام کے لیے بہت سے مضامین کی کتابیں پڑھنا پڑتی ہیں۔ سائنس کی کتابیں پڑھنے میں زیادہ دلچسپی تو نہیں ہے لیکن امتحان پاس کرنے کے لیے پڑھنا ہی پڑتی ہیں۔ البتہ میری سہیلی شازیہ کو تاریخ کی کتب سے بہت لگاؤ ہے شاید اسی لیے وہ تاریخ میں ہمیشہ اول آتی ہے۔ مجھے تو ڈراؤنی کہانیوں کی کتابیں بہت پسند ہیں اسی لیے میں اکثر اپنی مقامی لائبریری میں چلی جاتی ہوں۔ اس میں مختلف زبانوں میں لکھی گئی کتابیں کافی تعداد میں موجود ہیں، اردو کا ایک الگ سیکشن ہے جہاں سے میں اکثر اپنی پسند کی کتابیں لے آتی ہوں۔

مرد: کیا آپ کھیلوں میں بھی دلچسپی رکھتی ہیں؟

عورت: کھیل کسے پسند نہیں۔ میرے سبھی دوست کوئی نہ کوئی کھیل ضرور کھیلتے ہیں بلکہ میری امی کے علاوہ میرے گھر کے سارے لوگ کسی نہ کسی کھیل میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ میں ہر اتوار کی شام کو اپنی بہن کے ساتھ ٹینس کھیلتی ہوں جو کہ میرا پسندیدہ کھیل ہے۔ سکول میں دوستوں کے ساتھ ہفتے میں دو مرتبہ ہاکی اور نیٹ بال کھیلتی ہوں، اس کے علاوہ مہینے میں ایک بار اپنے سکول کی ہاکی ٹیم کے ساتھ کسی دوسرے سکول میں میچ کھیلنے جاتی ہوں۔

مرد: اچھا ہاکی کی بات چلی ہے تو کیا آپ یہ بتانا پسند کریں گی کہ آپ کی ٹیم کی کارکردگی کیسی رہی ہے؟

عورت: پچھلے سال نئے کھلاڑیوں کی وجہ سے ہماری ٹیم زیادہ تجربہ کار نہیں تھی، جس کی وجہ سے ہم نے بہت سے میچ ہارے اور میں دل ہار بیٹھی تھی۔ لیکن اب ہم ایک مضبوط ٹیم بن گئے ہیں، اور مجھے اپنی ٹیم کی کارکردگی کے بہتر ہونے پر بہت فخر ہے۔ ہم آئندہ میچوں کے لیے بہت پرجوش ہیں کیونکہ ہمیں پتا چلا ہے کہ ہماری ٹیم کے لیے ایک نیا کوچ مقرر کیا جائے گا۔

مرد: آپ کے خیال میں ایک اچھا کھلاڑی بننے کے لیے کیا ضروری ہے؟

عورت: ویسے تو روزانہ ورزش کرنا اور اچھی خوراک کھانا سب کے لیے بہت ضروری ہے، لیکن میرے خیال میں ایک اچھے ہاکی کے کھلاڑی کے لیے تیز دوڑتے ہوئے گیند پر قابو پانے کی مہارت کا ہونا بہت ضروری ہے۔

مرد: آپ نے متوازن خوراک کی اہمیت کا ذکر کیا، آپ کے گھر والے اس سلسلے میں کیسے مدد کرتے ہیں؟

عورت: میں آپ کو یہ بتانا تو بھول ہی گئی کہ ہمارے گھر کے سامنے ایک خوب صورت باغیچہ ہے جس میں ہم روزمرہ کے استعمال کے لیے پھل اور سبزیاں اُگاتے ہیں۔ ان کی دیکھ بھال کرنا ایک بڑا کام ہے اور کسی ایک فرد کے بس کی بات نہیں۔ جہاں ہر ایک کو الگ الگ ذمہ داری سونپی گئی ہے، وہاں پودوں کو مختلف اوقات میں پانی دینے کی ذمہ داری سب گھر والے مل کر پوری کرتے ہیں۔ ابو پھلوں کے درختوں کی سال میں ایک دفعہ شاخ تراشی کر دیتے ہیں جبکہ میرا بھائی باغ کو فالتو گھاس اور جھاڑیوں سے صاف کر دیتا ہے۔

مرد: آپ کا بہت بہت شکریہ۔ آپ سے بات کر کے بہت خوشی ہوئی۔

[Pause 00’30”]

اب آپ یہ انٹرویو دوبارہ سنیں۔

[Repeat]
[Pause 00’30”]

ریکارڈنگ ختم ہوئی اور اس کے ساتھ یہ امتحان بھی ختم ہوا

BLANK PAGE

Copyright Acknowledgements:

Exercise 2: adapted: © Daniel Binns; *This is Why We All Hate Mondays*; Metro.co.uk; 9 March 2015.

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

Cambridge Assessment International Education is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which itself is a department of the University of Cambridge.